نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سرآغاخان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, Fax No.042/99202911 E.mail:ziratnama@hotmail.com

www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

محکمہ زراعت پنجاب نے کپاس کی فی ایکڑ بہتر پیداوار کیلئے سفارشات جاری کردیں

لاہور: **05 مئی 2020** (   ) ترجمان محکمہ زراعت پنجاب نے کہا ہے کہ کاشتکار 10 مئی تک کاشتہ فصل کیلئے 17 ہزار 5 سو سے 20 ہزار تک رکھیں اور کپاس کی بی ٹی اقسام آئی یو بی 13، ایف ایچ 142، ایم این ایچ 886، نیاب 878، بی ایس 15 اور نان بی ٹی اقسام نیاب کرن کاشت کریں۔کاشتکار کپاس کی دوسری منظور شدہ بی ٹی اقسام کا انتخاب اپنے علاقے، زمین کی قسم، پانی کی دستیابی اور محکمہ زراعت (توسیع) کے مقامی عملے کے مشورہ سے کریں۔بی ٹی اقسام کے ساتھ 10 فیصد رقبہ نان بی ٹی اقسام بھی کاشت کریں تاکہ حملہ آور سنڈیوں میں بی ٹی اقسام کے خلاف قوتِ مدافعت پیدا ہو سکے۔اگر بیج کا اُگاؤ 75 فیصد یا زیادہ ہو تو کاشت کیلئے بُر اترا ہوا 6 کلوگرام جبکہ بُردار بیج 8 کلوگرام فی ایکڑ استعمال کریں۔کاشتکار بوائی سے قبل بیج کو مناسب کیڑے مار دوائی لگالیں تاکہ فصل ایک ماہ تک رس چوسنے والے کیڑوں بالخصوص سفید مکھی کے حملے سے محفوظ رہے۔بیج کو بیماریوں سے بچانے کیلئے محکمہ زراعت (توسیع) کے عملہ کے مشورہ سے مناسب پھپھوندی کُش زہر بھی لگالیں۔کپاس کی کاشت ترجیحاً پٹریوں پر کریں جس کیلئے مشینی طریقہ استعمال کریں یا ہاتھ سے چوپا لگائیں۔اگر کپاس کی کاشت ڈرل سے کرنی ہو تو قطاروں کا فاصلہ اڑھائی فٹ رکھیں اور جب پودوں کا قد ایک سے دو فٹ ہو جائے تو پودوں کی ایک لائن چھوڑ کر دوسری لائن پر مٹی چڑھا دیں۔کپاس کی کاشت ترجیحاً پٹریوں پر کریں۔پٹریوں پر کاشتہ فصل میں جڑی بوٹیوں کا انسداد آسان، کھادوں کا استعمال بہتر، پانی اور بارشوں سے ہونے والے نقصان سے بھی بچت ہوتی ہے۔ڈرل سے کاشتہ فصل کیلئے پہلی آبپاشی بوائی کے 30 تا 35 دن بعد اور بقیہ 12 سے 15 دن کے وقفے سے کریں۔پٹڑیوں پر کاشتہ فصل کیلئے بوائی کے بعد پہلا پانی 3 تا 4 دن، دوسرا، تیسرا اور چوتھا پانی 6 تا 7 دن کے وقفے سے جبکہ بقیہ پانی 12 دن کے وقفے سے حسبِ ضرورت لگائیں۔کاشتکار پودوں کی تعداد پوری کرنے کیلئے چھدرائی کے عمل سے زائد پودے نکال دیں۔چھدرائی کا عمل بوائی کے 20 تا 25 دن کے اندر یا پہلے پانی سے پہلے یا خشک گوڈی کے بعد ہر حالت میں ایک ہی دفعہ میں مکمل کریں۔ترجمان نے مزید بتایا کہ کاشتکار کھادوں کا استعمال زمین کے تجزیہ کی بنیاد پر کریں۔کاشتکار کمزور زمین میں پونے دو بوری ڈی اے پی، ڈیڑھ بوری ایس او پی اور ساڑھے تین بوری یوریا فی ایکڑ جب کہ درمیانی زمین میں ڈیڑھ بوری ڈی اے پی، ڈیڑھ بوری ایس او پی اور سوا تین بوری یوریا فی ایکڑ استعمال کریں۔زرخیز زمین میں سوا بوری ڈی اے پی اور تین بوری یوریا فی ایکڑ استعمال کریں۔زنک اور بوران کی کمی کی صورت میں زنک سلفیٹ 33 فیصد 5 کلوگرام فی ایکڑ اور بورک ایسڈ 17 فیصد اڑھائی کلوگرام فی ایکڑ استعمال کریں

☆☆☆☆